Digitized by Khilafat Library Rabwah

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

فون ۴۴۹

اِنَّ الۡفَضۡلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤۡتِیۡہِ مَنۡ یَّشَآءُ عَسٰۤی اَنۡ یَّبۡعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحۡمُوۡدًا

رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۲۵۴

روزنامہ الفضل ربوہ

یوم جمعرات

ایڈیٹر مسعود احمد دہلوی

The Daily ALFAZL RABWAH

قیمت فی پرچہ ۲۵ پیسے

جلد ۶۳/۲۸	۲۳ رمضان المبارک ۱۳۹۴ھ ۔ ۱۰ اخاء ۱۳۵۳ہش ۔ ۱۰ اکتوبر ۱۹۷۴ء	نمبر ۲۳۴

اخبارِ احمدیہ

ربوہ ۱۰ اخاء ۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی صحت کے متعلق آج صبح کی اطلاع مظہر ہے کہ:-

ضعف کی شکایت ہے۔ عام طبیعت اچھی ہے

احباب جماعت حضور ایدہ اللہ کی صحت کاملہ وعاجلہ کے لئے خاص توجہ اور التزام سے دعائیں کرتے رہیں۔

اپنے اندر جوش، اخلاص اور دعا پر یقین پیدا کرو

سیدنا حضرت مسیح موعود خلیفۃ المسیح الثانی رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے خطبہ جمعہ فرمودہ ۱۷ دسمبر ۴۸ء میں دعا کی اہمیت پر روشنی ڈالتے ہوئے فرمایا:-

"اپنے کاموں کے علاوہ ہمیں یہ دعا بھی کرنی چاہیئے کہ اے خدا! جس حد تک ہماری طاقت تھی ہم نے کوشش کی اب تو ہی اس کام کو پورا کر دے کیونکہ یہ کام اب ہماری طاقت سے باہر ہے تم پہلے فرائض کو ادا کرنے کی طرف توجہ کرو۔ اگر تم دعا کرتے رہو تو مجھے کسی خطبہ کی ضرورت ہی نہیں۔ اگر تمہارے اندر کمزوریاں اور خامیاں ہیں اور تم دعا کرتے ہو کہ خدایا! تو ان کمزوریوں اور خامیوں کو دور کر دے تو تمہاری دعا ہی ان کو دور کر دیگی اگر تم نمازوں میں کمزور ہو اور تم دعا کرتے ہو کہ خدا تعالیٰ تمہاری اس کمزوری کو دور کر دے اور تمہارے اندر اس کمزوری کا احساس پایا جاتا ہے تو خدا تعالیٰ تمہاری کمزوری کو دور کر دے گا۔ اور تم خود بھی نمازوں میں پابندی اختیار کرو گے بہر حال اللہ تعالیٰ کی مدد اس وقت ہی آئے گی جب تم خود بھی اپنے اندر تغیر پیدا کرو۔ اگر تمہارے اندر جوش اور اخلاص ہے اور پھر تم دعا کرتے ہو تو تم کامیاب ہو جاؤ گے ورنہ کامیابی تمہیں حاصل نہیں ہو سکتی۔

پس ضرورت اس بات کی ہے کہ تم اپنے اندر جوش، اخلاص اور دعا پر یقین پیدا کرو۔ میں جماعت کو توجہ دلانا چاہتا ہوں خصوصاً نوجوانوں کو کہ وہ اپنے اندر دعا کرنے کی عادت پیدا کریں۔ پرانے لوگوں نے حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کا زمانہ دیکھا ہے اور ان کے اندر دعا کرنے کی عادت پائی جاتی ہے۔ اب نوجوانوں کو بھی اپنے اندر یہ عادت پیدا کرنے کی کوشش کرنی چاہیئے خدا تعالیٰ کے سامنے رونے، گریہ وزاری کرنے اور فریاد کرنے کی عادت ڈالنی چاہیئے۔ اگر وہ پورے اخلاص، یقین اور جوش کے ساتھ ایسا کریں گے تو خدا تعالیٰ کی مدد آئے گی جو اُن کی حالت کو بھی درست کر دے گی اور کامیابی کے رستے بھی ان کے لئے کھول دے گی۔"

(مشعلِ راہ صفحہ ۶۱۰، صفحہ ۶۱۱)

ارشاداتِ عالیہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو اپنے دونوں نام محمدؐ اور احمدؐ کی وجہ سے اولیت کا مقام حاصل ہے

خدا تعالیٰ نے اپنی نعمتوں کے عطر سے اس قدر آنجناب کو معطر کیا کہ اس سے پہلے کوئی نبی اور رسول نہیں کیا گیا

"اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی رَسُوْلِہِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ مُحَمَّدٍ اَحْمَدَ الَّذِیْ کَانَ اسْمَاہُ ھٰذَانِ اَوَّلَ اَسْمَاءٍ عُرِضَتْ عَلٰی اٰدَمَ بِمَا کَانَا عِلَّۃً غَائِیَّۃً لِّلنَّشْاَۃِ الْاُوْلٰی وَکَانَا فِیْ عِلْمِ اللّٰہِ اَشْرَفَ وَاَقْدَمَ فَھُوَ اَوَّلُ النَّبِیِّیْنَ دَرَجَۃً لِّھٰذَیْنِ الْاِسْمَیْنِ وَاٰخِرُھُمْ بِمَا خَتَمَ اللّٰہُ عَلَیْہِ کُلَّ مَا عَلَّمَ النَّبِیِّیْنَ وَفَھَّمَ وَاَکْمَلَ کُلَّ مَا اُوْحِیَ اِلَیْہِ وَاُلْھِمَ وَبِمَا اَعْطَاہُ اللّٰہُ اٰخِرَ الْمَعَارِفِ وَجَمَعَ فِیْہِ مَا اٰخَرَ وَقَدَّمَ وَاَرْسَلَہٗ اِلٰی کُلِّ اَسْوَدَ وَاَبْیَضَ وَاخْتَارَہٗ لِاِصْلَاحِ کُلِّ اَعْمٰی وَاَصَمَّ وَاَبْکَمَ وَضَمَّخَہٗ بِعِطْرِ نِعَمِہٖ اَزْیَدَ بِمَا ضَمَّخَ اَحَدًا مِّنَ الْاَنْبِیَاءِ۔"

(نجم الھدٰی صفحہ ۱)

ترجمہ:- "رسول اُمّی پر درود و سلام ہو جس کا نام محمدؐ اور احمدؐ ہے۔ یہ دونوں نام اس کے وہ ہیں کہ جب حضرت آدمؑ کے سامنے تمام چیزوں کے نام پیش کئے گئے تھے تو سب سے اوّل یہی دو نام پیش ہوئے تھے کیونکہ اس دنیا کی پیدائش میں وہی دو نام علّتِ غائی ہیں اور خدا تعالیٰ کے علم میں وہی اشرف اور اقدم ہیں پس آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم بوجہ ان دونوں ناموں کے تمام انبیاء علیہم السلام سے اوّل درجہ پر ہیں اور بباعث اسکے جو آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم پر تمام نبوت کے علم ختم ہو گئے اور آپؐ پر کامل اور جامع طور پر وحی نازل کی گئی اور آخری معارف اور وہ سب کچھ جو پہلوں اور پچھلوں کو دیا گیا تھا آپؐ کو عطا ہوا۔ ان تمام وجوہ سے آپؐ خاتم الانبیاء ٹھہرے اور ہر یک سفید اور سیاہ کی طرف آپؐ کو بھیجا اور ہر ایک اندھے اور بہرے اور گونگے کی اصلاح کے لئے آپؐ کو پسند فرمایا اور خدا تعالیٰ نے اپنی نعمتوں کے عطر سے اس قدر آنجنابؐ کو معطر کیا کہ اس سے پہلے کوئی نبی اور رسول نہیں کیا گیا۔"

Digitized by Khilafat Library Rabwah

روزنامہ الفضل ربوہ
مؤرخہ ۱۰ ماہ اخاء ۱۳۵۳ ھش

شیطانی حملوں سے محفوظ کرنیوالی سدِّ سکندری

سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے اپنی تصنیف لطیف براہین احمدیہ حصہ پنجم میں سورۃ کہف کی آیات ۹۲ تا ۱۰۲ کی جو نہایت لطیف تفسیر رقم فرمائی ہے اُس سے مستنبط ہوتا ہے کہ مشیت ایزدی کے ماتحت مومنوں پر بعض ایسے زمانے بھی آتے ہیں جن میں ان کی حالت بین السّدّین کے مترادف ہوتی ہے۔ وہ ہر چہار طرف سے اِس طرح مشکلات و مصائب میں گھرے ہوئے ہوتے ہیں کہ انہیں اپنے بچاؤ کی بظاہر کوئی صورت نظر نہیں آتی۔ ایسے زمانوں میں ان کے ایمان کے لئے شدید خطرہ پیدا ہو جاتا ہے کیونکہ جبر و تشدد اور دباؤ کے ذریعہ انہیں اپنے دین سے منحرف کرنے کی کوششیں کی جاتی ہیں۔ اُس وقت ایمان کو بچانے اور محفوظ رکھنے کے لئے ضروری ہوتا ہے کہ مومن استقامت میں لوہے کی سِل بن جائیں تاکہ بُرے خیالات اور بُرے اعتقادات اُن پر اثر نہ کر سکیں۔

لیکن استقامت اختیار کرنے میں لوہے کی سِل بننے سے ایمان ایک حد تک ہی محفوظ ہوتا ہے اِس کی وجہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے یہ بیان فرمائی ہو کہ ہر چند کہ لوہا بہت سخت دھات ہے اور اس کی ہیئت کو بمشکل ہی تبدیل کیا جا سکتا ہے تاہم آگ کی بے پناہ گرمی سے بالآخر وہ پگھل بھی جاتا ہے۔ ایسی حالت میں شیطان حُبِّ دنیا کی آگ بھڑکا کر مومن کی لوہے کی مانند مضبوط استقامت کو نرم کرنے اور اُس کی ہیئت کو تبدیل کرنے کی کوشش کرتا ہے اور اس امر کا خطرہ موجود ہوتا ہے کہ وہ حُبِّ دنیا کی آگ بھڑکا کر مومنوں کی استقامت میں فرق ڈالنے میں کامیاب نہ ہو جائے۔ اِس خطرہ سے محفوظ ہونے کا طریق حضور علیہ السلام نے یہ بیان فرمایا ہے کہ ایسی حالت میں مومنوں کو چاہیئے کہ وہ اپنی لوہے کی طرح مضبوط استقامت کو حُبِّ دُنیا کی آگ سے محفوظ رکھنے کے لئے خود اپنے اندر محبّتِ الٰہی کی آگ بھڑکا کر اسی طرح الٰہی رنگ پکڑ لیں جس طرح لوہا آگ میں پڑ کر آگ کا رنگ پکڑ لیتا ہے۔ اُس میں آگ ہی کی طرح حرارت بھی آجاتی ہے اور اُسی طرح روشنی بھی لیکن اپنی ذات میں وہ ہوتا لوہا ہی ہے۔ اِسی طرح جو لوہے کی مانند مستقیم الحال مومن اپنے اندر محبّتِ الٰہی کی آگ بھڑکانے میں کامیاب ہو جاتے ہیں وہ الٰہی رنگ پکڑ کر شیطانی حملوں سے بکلّی محفوظ بن جاتے ہیں۔ شیطان کے لئے پھر اس امر کی گنجائش ہی باقی نہیں رہتی کہ وہ حُبِّ دُنیا کی آگ بھڑکا کر ان کی لوہے کے مانند مضبوط استقامت پر اثر انداز ہو سکے۔

حضور علیہ السلام نے اِس ضمن میں مزید فرمایا ہے کہ مومنوں کے لئے استقامت میں لوہے کی سِل بننے اور اُس لوہے کی سِل پر محبّتِ الٰہی کی آگ بھڑکا کر الٰہی رنگ پکڑ لینے کے بعد اس امر کی ضرورت ہوتی ہے کہ محبّت الٰہی کی آگ کا شعلہ سرد نہ پڑنے پائے اور وہ ہمیشہ افروختہ رہے۔ اس کیلئے ضروری ہے کہ مومن اپنے قلوب کو جو لوہے کے مقابلہ میں تانبہ کی طرح نرم ہوتے ہیں تضرع اور ابتہال سے ایسا گداز کریں کہ وہ پگھل پگھل کر لوہے کی مانند مضبوط استقامت پر گرتے رہیں اور محبّتِ الٰہی کی آگ کو مسلسل بھڑکاتے رہیں۔ جب لوہے کی طرح مضبوط استقامت محبّتِ الٰہی کی آگ اور تضرع و ابتہال کے زیر اثر تانبے کی طرح پگھلے ہوئے دل تینوں باہم ایک ہو جاتے ہیں تو پھر ایک ایسی سدِّ سکندری کی صورت اختیار کر لیتے ہیں کہ شیطان اس میں رخنہ ڈالنے میں کامیاب ہو ہی نہیں سکتا۔ اُس وقت ایک مومن کی استقامت میں وہ مضبوطی اور استحکام پیدا ہوتا ہے کہ پہاڑ بھی اُس کے آگے ہیچ ہوتے ہیں۔ ایسی حالت میں بڑے سے بڑا ابتلاء بھی ایک مستقیم الحال مومن کے ایمان میں خفیف سا تزلزل بھی پیدا نہیں کر سکتا۔ وہ جان و مال اور عزّت و آبرو کو قربان کر دکھاتا ہے پر اپنے ایمان پر آنچ نہیں آنے دیتا۔

چنانچہ سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام حقیقی استقامت کے تین اجزائے ترکیبی (لوہے کے مانند مضبوط استقامت، محبّتِ الٰہی کی آگ اور تانبے کی طرح نرم اور پگھلے ہوئے دل) اور ان کے باہمی امتزاج سے معرضِ وجود میں آنے والی سدِّ سکندری کا ذکر کرتے ہوئے فرماتے ہیں:-

"انسان شیطانی حملہ سے تب محفوظ ہوتا ہے کہ اوّل استقامت میں لوہے کی طرح ہو اور پھر وہ لوہا خدا تعالیٰ کی محبّت کی آگ سے آگ کی صورت پکڑ لے اور پھر دل پگھل کر اس لوہے پر پڑے اور اس کو منتشر اور پراگندہ ہونے سے تھام لے۔ سلوک تمام ہونے کے لئے یہ تین ہی شرطیں ہیں جو شیطانی حملوں سے محفوظ رہنے کے لئے سدِّ سکندری ہیں اور شیطانی رُوح اُس دیوار پر چڑھ نہیں سکتی اور نہ اس میں سُوراخ کر سکتی ہے۔"

(براہین احمدیہ حصہ پنجم صفحہ ۹۶)

ہمارے لئے جن کے کندھوں پر اسلام کو ساری دنیا میں غالب کرنے کی ذمہ داری ڈالی گئی ہے اپنے اندر حقیقی استقامت کا وصف پیدا کرنا از بس ضروری ہے کیونکہ ہم استقامت کا ایسا نمونہ دکھائے بغیر جو دوسروں کے لئے کرامت ہو اسلام کو ساری دنیا میں غالب کرنے میں کامیاب نہیں ہو سکتے۔ اِسی لئے حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے ہمیں استقامت، اخلاص اور وفاداری کا ایسا اعلیٰ درجہ کا نمونہ پیش کرنے اور کرتے چلے جانے کی بار بار تاکید فرمائی ہے جو دوسروں کے لئے تعجب خیز ہو۔ مثال کے طور پر آپ نے ۲۷ دسمبر ۱۹۰۳ء کو بعد نماز ظہر مسجد اقصیٰ قادیان میں تقریر کرتے ہوئے فرمایا:-

"مردانہ زندگی یہی ہے کہ اس زندگی پر فرشتے بھی تعجب کریں۔ انسان ایسے مقام پر کھڑا ہو کہ اُس کی استقامت، اخلاص اور وفاداری تعجب خیز ہو۔ خدا تعالیٰ نامرد کو نہیں چاہتا۔ اگر زمین و آسمان بھی ظاہری اعمال سے بھر دیں لیکن ان اعمال میں وفا نہ ہو تو ان کی کچھ بھی قیمت نہیں۔ ......

نرا زبان سے بیعت کا اقرار کرنا کچھ چیز نہیں ہے بلکہ کوشش کرو اور اللہ تعالیٰ سے دعائیں مانگو کہ وہ تمہیں صادق بنا دے۔ اس میں کاہلی اور سُستی سے کام نہ لو بلکہ مستعد ہو جاؤ اور اس تعلیم پر جو میں پیش کر چکا ہوں، عمل کرنے کے لئے کوشش کرو اور اس راہ پر چلو جو مَیں نے پیش کی ہے۔ عبد اللطیف کے نمونہ کو ہمیشہ مدّنظر رکھو کہ اُس سے کس طرح پر صادقوں اور وفاداروں کی علامتیں ظاہر ہوئی ہیں۔ یہ نمونہ خدا تعالیٰ نے تمہارے لئے پیش کیا ہے۔"

(ملفوظات جلد ششم صفحہ ۲۶۳، ۲۶۴)

اس کے لئے ضروری ہے کہ ہم اپنے اندر لوہے کی طرح مضبوط استقامت محبّتِ الٰہی کی آگ، اور تضرع و ابتہال سے پگھلنے والے دل پیدا کریں اس کے بغیر وہ سدِّ سکندری معرضِ وجود میں نہیں آسکتی جس سے شیطانی حملوں کا پورے طور پر سدِّ باب ہو جاتا ہے اور ایک مومن مہیب ابتلاؤں میں حسبِ ضرورت جان مال اور عزّت کی قربانی دے کر اپنے مستقیم الحال ہونے کا ایسا عملی ثبوت دیتا ہے کہ جسے دیکھ کر دُنیا ششدر ہوئے بغیر نہیں رہتی۔ آج حقیقی استقامت کا ایسا عدیم النظیر نمونہ ہی دنیا کو راہِ راست کی طرف لانے کا موجب ہو سکتا ہے۔ یہی منشائے ایزدی ہے اور یہی مشیّتِ الٰہی۔ اس کے بعد جیسا کہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے فرمایا ہے، وہ وقت آئے گا اور بہت جلد آئے گا جب خدا تعالیٰ

"تمام سعید لوگوں کو ایک مذہب پر یعنی اسلام پر جمع کر دے گا اور وہ مسیح کی آواز سنیں گے اور اس کی طرف دوڑیں گے تب ایک ہی چوپان اور ایک ہی گلّہ ہوگا۔"

(براہین احمدیہ حصہ پنجم صفحہ ۹۷)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

جماعتہائے احمدیہ تنزانیہ (مشرقی افریقہ) کا عظیم الشان جلسہ سالانہ

سیدنا و امامنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ بنصرہ العزیز و محترم وکیل التبشیر صاحب کے روح پرور پیغامات

مجلس مشاورت کا انعقاد ۔ مبلغین و معلمین کرام کی کامیاب تقاریر

(مرتبہ مکرم مولوی محمد اسماعیل صاحب منیر بدوملہوی مبلغ تنزانیہ)

اللہ تعالیٰ کا بے انتہا شکر اور احسان ہے کہ اس نے اپنے فضل و کرم سے ایک بار پھر جماعت احمدیہ تنزانیہ کو بتاریخ ۲۳ تا ۲۷ راگست ۱۹۷۲ء انتہائی جوش و خروش کے ساتھ اپنا سالانہ جلسہ اور مجلس مشاورت منعقد کرنے کی توفیق بخشی ملک تنزانیہ کی دور و نزدیک کی مختلف جماعتوں سے تشریف لانیوالے شمع احمدیت کے پروانے جوق در جوق مسجد سلام دار السلام میں جمع ہوئے اور انتہائی توجہ اور انہماک کیساتھ صبح و شام قرآنی معارف احادیث رسول مقبول صلی اللہ علیہ وسلم ، ملفوظات امام الزمان حضرت مسیح موعود علیہ السلام اور خلفائے احمدیت کے روح پرور کلمات طیبات کو سنا جو کہ ان کے ایمان و معرفت اور علم و یقین کے بے پناہ زیادتی کا باعث بنے۔

فدائیان احمدیت نے پروگرام کے مطابق جلسہ کے روحانی ایام میں روزانہ باقاعدہ طور پر اپنی باجماعت نماز تہجد نماز پنجگانہ اور نماز نوافل کے سجدات میں حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی کامل و عاجل شفایابی کے لئے افراد خاندان حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے بزرگان سلسلہ کے لئے تمام دنیا میں بسنے والے احمدی بھائیوں کے لئے دردمندانہ دعائیں مانگیں اور اپنے اوقات کو تکبیر و تسبیح حمد و شکر اور آقائے نامدار حضرت خاتم النبیین محمد مصطفیٰ صلے اللہ علیہ وسلم پر درود پڑھنے میں صرف کیا اور اس طرح پر روحانی فضا سے معمور یہ جلسہ اپنے بے شمار روحانی برکات چھوڑتا ہوا نہایت کامیابی کے ساتھ اختتام پذیر ہوا۔ الحمد للہ علیٰ ذالک ذیل میں احباب جماعت کی خدمت میں بغرض دعا ان پروگراموں کی مختصر رپورٹ پیش خدمت ہے۔

پیغامات :- ہمارے نہایت ہی پیارے امام سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ان دنوں ربوہ پاکستان میں اپنی بے حد مصروفیات کے باوجود ازراہِ شفقت اس جلسہ سالانہ کے موقع پر درج ذیل پیغام ارسال فرمایا۔ جسے برادرم مکرم حمیدی میانا صاحب نے احباب کے سامنے پڑھکر سنایا۔ آپ فرماتے ہیں۔

خدا کے فضل اور رحم کیساتھ

ھُوَالنَّاصِر

برادران اسلام

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ

امسال اگست کے مہینہ میں تنزانیہ کی احمدی جماعتیں دار السلام میں جلسہ سالانہ منعقد کر رہی ہیں ۔ بھائیوں کا مل کر بیٹھنا ایمان کی ترقی اور جماعت کی مضبوطی کا باعث ہوتا ہے۔ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ خدا کے بندے جب ایک جگہ جمع ہو کر دینی باتیں کرتے ہیں اور اللہ اور اس کے رسول کا ذکر کرتے ہیں تو خدا تعالیٰ کے فرشتے ان پر رحمتیں نازل کرتے ہیں آپ کا یہ دینی اجتماع بھی رحمت الہیٰ کے جذب کرنے کی نیت سے ہونا چاہیئے ۔ جو کام نیک نیتی اور اصلاح کی غرض سے کیا جاتا ہے ۔ اس میں اللہ تعالیٰ کی طرف سے برکت ڈالی جاتی ہے اس لئے خلوص نیت کے ساتھ اپنے مشوروں میں ۔ اسلام کی ترقی ، جماعت کی بہبود اور ملک کی بہتری کو مدنظر رکھیں پوری یکجہتی سے نظام سلسلہ سے تعاون کریں اور اپنے کئے ہوئے فیصلوں کو عملی جامہ پہنائیں ۔

اس وقت جماعت جن حالات سے گزر رہی ہے ان میں اللہ تعالیٰ کے حضور بہت دعاؤں کی ضرورت ہے تا اس کی مدد اور نصرت آئے اور وہ خود ہماری دستگیری فرمائے پس اس اجتماع میں انفرادی اور اجتماعی دعاؤں پر بہت زور دیں اور تسبیح و تحمید استغفار اور درود کثرت سے پڑھیں ۔ اللہ تعالیٰ آپ کی دعائیں قبول فرمائے ۔ آمین

اپنے قول و فعل کا جائزہ لیں اور نئے سرے سے خدا کی وعدے کے مطابق غلبۂ اسلام کے دن کو قریب تر لانے کے لئے ہر قربانی پیش کرنے کا عزم کریں اگر آپ چاہتے ہیں کہ آپ کے کاموں میں برکت ڈالی جائے تو اپنے اعمال کو قرآن و سنت کے مطابق بنائیں ۔ جن غلطیوں میں مبتلا ہو کر پہلے مسلمان نقصان اٹھا چکے ہیں ۔ ان کا اعادہ نہ ہونے دیں ۔

اللہ تعالیٰ آپ کے ملک میں بھی اسلام کو جلد فتح بخشے اور آپ سب کو اصل وطن کی خدمت کی توفیق دے ۔ آمین ۔

دستخط مرزا ناصر احمد
خلیفۃ المسیح الثالث

اس کے علاوہ اس موقع پر احمدیہ مسلم مشن تنزانیہ کی درخواست پر محترم حضرت صاحبزادہ مرزا مبارک احمد صاحب وکیل التبشیر صاحب نے اپنا ایک خصوصی پیغام ارسال فرمایا جسے مکرم شیخ الوطاب صاحب نے احباب کے سامنے پڑھ کر سنایا اور اصل پیغام سواحیلی زبان میں تھا۔ جس کا اردو ترجمہ درج ذیل کیا جاتا ہے ۔ آپ فرماتے ہیں :-

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم
خدا تعالیٰ کے فضل و کرم اور رحم کیساتھ
ھُوَالنَّاصِر

برادران کرام !

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ

مجھے اس خبر سے بہت خوشی ہوئی ہے کہ جماعت ہائے احمدیہ تنزانیہ نے مورخہ ۲۳ راگست ۱۹۷۲ء کو اپنا جلسہ سالانہ منعقد کرنے کا پروگرام بنایا ہے اور جلسہ دار السلام شہر میں ہوگا۔ آپ کے اس شہر کا نام ہمارے دین کے نام اور ہمارے مقصود کام سے بہت مطابقت رکھتا ہے ہم صرف مسلمان ہیں اور ہمارے دین کا نام " اسلام " ہے جس کا مطلب ہے ۔ امن میں داخل ہو جانا اور خدا تعالیٰ کی ایک صفت جیسا کہ قرآن پاک میں ہمیں سکھایا گیا ہے " السلام " ہے جس کا مطلب امن دینے والا اور تمام مخلوق کے لئے امن لانے والا۔

ہماری جماعت ، جماعت احمدیہ خدا تعالیٰ کے حکم سے قائم کی گئی ہے اور یہ انسان اور انسان کے درمیان اور انسان اور اس کے رب کے درمیان امن لائے گی ۔ یہ کام ہمارے رسول پاک محمد صلی اللہ علیہ وسلم اور آپ کے صحابہ کے وقت میں بڑی عمدگی کے ساتھ ادا کیا گیا تھا اور یہی کام اب دوبارہ اس زمانہ کے مہدی اور مسیح سیدنا حضرت احمد علیہ السلام کے ذریعہ کیا جائے گا ۔

اس لئے خدا تعالیٰ کی محبت کو اپنے قلوب میں زیادہ سے زیادہ پیدا کرنے کے لئے بنی نوع انسان کیساتھ محبت اور ان کی خدمت کرنے کی پوری پوری کوشش کرو اپنے اوقات کو اپنے مالوں کو اور اپنی جانوں کو اپنے دوسرے بھائیوں کی مدد کرنے کے لئے وقف کردو اور خدا تعالیٰ اور اس کے رسول کی محبت اپنے پاک نمونہ سے اپنے ہم وطن بھائیوں کے دلوں میں داخل کردو۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

یہ دُنیا امن کے لئے پکارتی ہے لیکن لوگ نہیں جانتے کہ یہ امن کیسے آئے گا۔ آپ اپنے لئے اور پختہ ایمان کی وجہ سے امن لانے کے تمام راستوں کو سمجھتے ہیں۔ آپ پر یہ حقیقت بالکل واضح ہے کہ امن خدا تعالیٰ سے تعلق پیدا کئے بغیر نہیں آتا۔

پس سچے مسلمان بن جاؤ اور اپنے رب سے پختہ تعلق پیدا کرو اور اپنی محبت کو اپنے نیک اعمال سے اور اپنی نیک نیتی کو سب کو فائدہ پہنچانے سے ظاہر کر دو۔

اگر آپ ایسا کریں گے تو خدا خود تمہاری مدد کے لئے نازل ہوگا اور تمام لوگوں کو آپ کا مطیع بنا دے گا اور یہ دُنیا صلح و امن سے بھر جائے گی اور نفرت اور لڑائی جھگڑا دوبارہ اس زمین پر نظر نہیں آئے گا۔

خدا تعالیٰ آپ لوگوں کے ساتھ ہو اور آپ لوگوں کو بغیر کسی لالچ کے بنی نوع انسان کی خدمت کرنے کی توفیق دے اور آپ لوگوں کا نیک نمونہ سب لوگوں کے لئے شمع ہدایت ہو۔

میری طرف سے آپ سب کو محبت بھرا السلام علیکم۔

والسلام
مرزا مبارک احمد
(وکیل التبشیر)

سالانہ مجلس مشاورت

مورخہ ۲۳؍ اگست کو مسجد سلام میں بعد نماز جمعہ ٹھیک تین بجے بعد دوپہر زیر صدارت مکرم مولانا عبدالکریم صاحب شرما امیر و مشنری انچارج جماعت ہائے احمدیہ تنزانیہ کی مجلس مشاورت کا انعقاد ہوا جس میں ملک کے طول و عرض سے آئے ہوئے نمائندوں نے شرکت کی۔ کارروائی کا آغاز تلاوت قرآن پاک سے ہوا جو کہ مکرم سلطان صاحب اوتگاڈو نے کی اس کے بعد نظم ... صاحب صدر نے اللہ تعالیٰ کے حضور اجتماعی دعا کروائی ... اس مجلس مشاورت کا افتتاح فرمایا۔ دعا کے بعد آپ نے کسی قدر تفصیل سے مجلس ... کی تجاویز کا ذکر کیا بعد ازاں مکرم حمیدی میانا صاحب نے پچھلے سال کی مجلس شوریٰ کی رپورٹ پڑھ کر سنائی۔ پھر بہ تعمیل حکم محترم صدر صاحب مبلغین اور معلمین کرام اور نمائندگان نے اپنے اپنے حلقہ کی سالانہ پراگرس رپورٹیں پیش کیں جن سے پتہ چلتا تھا کہ شیدایانِ احمدیت کا ہر گام ہر لحظہ ترقی کی راہوں پر گامزن ہے اور وہ کسی طرح تبلیغ اسلام کے مقدس فریضہ کی انجام دہی میں ہر قسم کی دنیاوی ضروریات کو بالائے طاق رکھتے ہوئے ہر وقت خدا تعالیٰ کی راہ میں قربانیاں کرنے کے لئے تیار کھڑے ہیں

بعد میں نمائندگان شوریٰ نے ایک ایک کر کے مجوزہ ایجنڈا کی سب تجاویز پر غور کیا اور جماعتی ترقی کے لئے اپنے قیمتی مشورہ جات سے نوازا۔ جس تجویز پر سب سے زیادہ بحث ہوئی وہ مشن کے مالی ذرائع کو بڑھانے کے متعلق تھی جس کے متعلق محترم صدر صاحب نے تمام نمائندگانِ شوریٰ کو مخاطب کرتے ہوئے فرمایا کہ اگر ہم میں سے ہر ایک احمدی بیعت کے صحیح مفہوم کو اپناتے ہوئے آمد کا ۱/۱۶ حصہ ہر حالت میں خدا تعالیٰ کی راہ میں وقف کرنے کے لئے تیار ہو جائے تو مجھے یقین ہے کہ ہمارے مشن کی مالی حالت بہت بہتر ہو جائے گی جس پر تمام نمائندگان نے اتفاق کیا اور اس سلسلہ میں اپنی جد و جہد کو تیز سے تیز تر کرنے کا وعدہ کیا مجلس شوریٰ کا یہ اجلاس رات گیارہ بجے تک جاری رہا دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ ہمارے ان فیصلہ جات کو بابرکت بناتے ہوئے ہمیں ان کے مطابق عمل کرنے کی توفیق بخشے آمین۔

جلسہ سالانہ کی تیاری

مورخہ ۲۴؍ اور ۲۵؍ اگست دو دن جلسہ سالانہ منعقد ہوا۔ اس جلسہ پر تشریف لانے والے مہمانوں کے قیام و طعام کے جملہ انتظامات کے لئے پہلے ہی سے جماعت دارالسلام کے بعض خدام کی ڈیوٹی لگا دی گئی تھی جن کے نگران مکرم برادرم نور الحق خان صاحب سیکرٹری مال جماعت احمدیہ دارالسلام تھے۔

اس روحانی اجتماع کو کامیاب بنانے کے لئے مکرم مولانا عبدالکریم صاحب شرما امیر و مشنری انچارج نے قبل از وقت کئی جماعتوں میں وقتاً فوقتاً خاص سرکلر اور ہدایات جاری فرمائیں تا احباب کو اس جلسہ سالانہ کی برکات اور اہمیت سے روشناس کرایا جا سکے۔ مشن کے ماہانہ اخبار احمدیہ میں کافی عرصہ پہلے جلسہ کے متعلق اعلانات کئے گئے جلسہ کا پروگرام تیار کر کے شائع کرایا گیا۔ قریباً ۵۰۰ دعوتی چٹھیاں سائیکلوسٹائل کروا کے احباب جماعت کے ذریعہ غیر احمدی معززین کو بھجوائی گئیں۔

پروگرام کے مطابق اس جلسہ کے لئے مسجد کے قریب ہی دارالسلام شہر کا ایک وسیع "ہال" کرائے پر لیا گیا کیونکہ حاضرین کی اکثریت کی وجہ سے مسجد کی جگہ ناکافی معلوم ہو رہی تھی۔ وہاں پر بہت ہی باوقار طریق پر کرسیوں اور لاؤڈ سپیکر کا انتظام موجود تھا۔

جلسہ کے ان دو دنوں میں روزانہ صبح ۹ بجے تا ۱۲ بجے دوپہر تک اور پھر ۳ بجے تا ۶ بجے شام تک کل چار اجلاس منعقد ہوئے جن کی کسی قدر تفصیل پیش خدمت ہے۔

پہلا اجلاس

مورخہ ۲۴؍ اگست بروز ہفتہ ٹھیک نو بجے صبح یہ اجلاس مکرم مولوی رشید احمد صاحب سرور کی صدارت میں شروع ہوا۔ تلاوت قرآن کریم اور نظم کے بعد مکرم مولانا عبدالکریم صاحب شرما امیر و مشنری انچارج صاحب نے جلسہ کے بابرکت ہونے کے لئے اجتماعی دعا کرائی پھر آپ نے اپنی افتتاحی تقریر میں خدا تعالیٰ کا شکر ادا کرتے ہوئے حاضرین سے درخواست کی کہ وہ اس جلسہ کو عام جلسوں کی طرح مت خیال کریں بلکہ یہ ایک خالص روحانی اجتماع ہے جس میں ہم سب کو اعلیٰ اسلامی اخلاق کا نمونہ دکھاتے ہوئے ہر وقت دعاؤں اور ذکر الٰہی میں مصروف رہنا چاہیئے تا کہ ہم اس جلسہ کی روحانی برکات سے زیادہ سے زیادہ مستفیض ہو سکیں۔

اس کے بعد مکرم معلم داؤدی علی شو صاحب سٹیج پر تشریف لائے اور قرآن و حدیث کی روشنی میں مدلل طور پر حضرت عیسیٰ علیہ السلام کی وفات ثابت کی ہے۔ آپ نے کہا کہ حقیقت میں اس حیات مسیح علیہ السلام کے عقیدہ نے اسلام کے حسین چہرہ کو داغدار کر رکھا تھا جسے موجودہ زمانہ کے مہدی حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے آ کر بالکل صاف کر دیا ہے

بعد ازاں مولوی محمد اشرف صاحب اسحٰق نے "سیرت حضرت مسیح موعود علیہ السلام" پر حاضرین سے خطاب کیا مقرر موصوف نے نہایت ہی سادہ اور مؤثر انداز میں حاضرین پر واضح کیا کہ کسی طرح آپ کی پاکیزہ شخصیت، تقویٰ، محبت الٰہی، تحمل اور بنی نوع انسان سے غیر معمولی حسن سلوک جیسے اسلامی اخلاق کی پیکر تھی۔

دس بج کر بیس منٹ پر مکرم شیخ ابوطالب صاحب نے قرآنی تعلیمات پر اپنے خیالات کا اظہار کرتے ہوئے حاضرین مجلس کو بتایا کہ قرآنی تعلیمات بے شمار خوبیوں کی حامل ہیں جن میں سے ایک یہ بھی ہے کہ موجودہ دور میں جبکہ بعض قومیں بعض دوسری قوموں کو حقارت اور نفرت کی نگاہ سے دیکھتی ہیں قرآن کریم کی حسین تعلیم بلا امتیاز رنگ و نسل دنیا کے ہر انسان کے لئے اعلیٰ روحانی ترقیات کے دروازے کھولتی اور انسانیت کے شرف کو قائم کرتی ہے آپ کے بعد مکرم معلم عماری عبداللہ صاحب نے فضیلت قرآن کے موضوع پر تقریر کرتے ہوئے اس امر کی مزید وضاحت کی کہ بنی نوع انسان کی ہر میدان میں ترقی کے لئے راہبر اگر کوئی کتاب اس دنیا میں موجود ہے تو وہ قرآن کریم ہے۔

پھر برادرم مکرم رشید احمد صاحب سرور نے بچوں کو دینی تعلیم سکھانے کی اہمیت کا ذکر کرتے ہوئے حاضرین سے اپیل کی کہ اسلام جیسی نعمت عظمیٰ سے پورا پورا فائدہ اٹھانے کے لئے ضروری ہے کہ والدین اپنے فرائض منصبی کو سمجھیں اور اپنی آئندہ نسل کو اس طور پر تربیت دیں کہ ان کی زندگیاں اسلامی اخلاق کا مجسمہ ہوں۔ اس تقریر پر اس اجلاس کا اختتام ہوا اور احباب کھانے اور نماز ظہر و عصر کی ادائیگی کے لئے مسجد سلام میں تشریف لے گئے۔

دوسرا اجلاس

یہ اجلاس اسی دن ٹھیک تین بجے بعد دوپہر زیر صدارت مکرم آر۔ جے۔ عبداللہ صاحب منعقد ہوا تلاوت قرآن حکیم اور نظم کے بعد برادرم ہاشم ملگا میلے صاحب نے "اسلامی اجتماع" کے موضوع پر تقریر کی اور اس کے کئی فوائد کا ذکر کیا۔ پھر خاکسار راقم الحروف نے "حقیقت ختم نبوت" کو قرآن و حدیث کی روشنی میں ذہن نشین کرایا۔ اور سامعین کرام پر واضح کیا کہ ہماری جماعت خدا تعالیٰ کے فضل و کرم سے تہہ دل سے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو خاتم النبیین مانتی ہے۔

اس کے بعد مکرم شیخ صالح مبارک صاحب نے صداقت حضرت مسیح موعود علیہ السلام پر تقریر کی آپ نے تاریخی شواہد سے یہ ثابت کیا کہ وہ موعود فارسی النسل شخص کے متعلق آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تھا کہ اگر

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ایمان ثریا ستارہ سے پر بھی چلا جائیگا تو وہ اسے واپس زمین پر دوبارہ لائے گا وہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام ہی ہیں نہ کہ کوئی اور کیونکہ قطع نظر دیگر دلائل کے آپ شجرۂ نسب کے لحاظ سے بھی فارسی الاصل ہیں۔

بعد ازاں برادرم محترم شیخ یوسف عثمان صاحب نے نہایت ہی عمدہ رنگ میں خلافتِ راشدہ کے وقت میں منافقین کی خفیہ سازشوں کا ذکر کرتے ہوئے بتایا کہ کس طرح عبد اللہ بن سبا اور اس کے چند رفقائے کار اسلامی خلافت کو تباہ کرنے کے لئے پوشیدہ منصوبے اور پروگرام بناتے رہتے تھے اور آخر میں کہا کہ موجودہ دور میں جبکہ اللہ تعالیٰ نے اپنے خاص فضل و کرم سے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے ذریعہ خلافت جیسی عظیم نعمت کو دوبارہ دنیا میں قائم کیا ہے تو ہمارا فرض ہے کہ ہم اس نعمت کی قدر کریں اور ہر وقت چوکس اور ہوشیار رہیں تا خدا تعالیٰ کی یہ نعمت ہمارے درمیان ہمیشہ ہمیش قائم رہے۔

آپ کے بعد مکرم مولوی رشید احمد صاحب سرور نے احباب جماعت کو اپنے عظیم "فرائض منصبی" سمجھنے کی طرف توجہ دلائی جس کے لئے اللہ تعالیٰ نے جماعت احمدیہ کا قیام فرمایا ہے اور اس تقریر کے ساتھ ہی ہمارا یہ اجلاس برخواست ہوا۔ (باقی)

ایک پاکیزہ خواہش

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے اپنے دورۂ مغربی افریقہ کے دوران اپنی ایک پاکیزہ خواہش کا یوں اظہار فرمایا:۔

"جی چاہتا ہے کہ یہاں پانچ پانچ میل کے فاصلہ مساجد بنائی جائیں"۔

ہماری جماعت کے جملہ مردوں اور عورتوں کو چاہیئے کہ مذکورہ بالا پاکیزہ ارشاد کو ہمیشہ مد نظر رکھیں اور اپنے ہر خوشی کے موقع پر ممالک بیرون پاکستان میں تعمیر ہونے والی مساجد کے فنڈ میں زیادہ سے زیادہ حصہ لیں تاکہ ہم اپنی زندگیوں میں دنیا کے ہر گوشے میں مساجد تعمیر ہوتی دیکھیں۔ اللہ تعالیٰ ہم سب کو اس بابرکت تحریک میں بڑھ چڑھ کر حصہ لینے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

(وکیل المال اوّل تحریک جدید)

اظہارِ تعزیت

ہم پرنسپل، سٹاف اور طالبات جامعہ نصرت ربوہ۔ محترم عبد المنان صاحب آف انگلینڈ کی جوان مرگِ ناگہانی اور وطن سے دُور دیارِ غیر میں وفات حسرت آیات پر دلی غم کا اظہار کرتے ہیں۔ محترم عبد المنان صاحب مرحوم محترمہ بشریٰ بشیر صاحبہ وائس پرنسپل جامعہ نصرت ربوہ کے بھائی تھے۔ ہم اللہ تعالیٰ کے حضور دست بدعا ہیں کہ وہ مرحوم کو غریقِ رحمت کرے، اپنی غفران کی چادر میں ڈھانپ لے اور ان کو جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام سے نوازے۔ آمین ثم آمین۔

ہم محترمہ مسز بشیر صاحبہ کے اس غم میں برابر کے شریک ہیں۔ اللہ تعالےٰ مرحوم کی ہمشیرگان و پسماندگان کو صبرِ جمیل عطا فرمائے اور خود ان کا حافظ و ناصر ہو۔ آمین ثم آمین

(پرنسپل سٹاف، طالبات جامعہ نصرت۔ ربوہ)

اعلانِ تعطیل

کل ۱۱ ر اکتوبر بروز جمعہ ڈاکخانہ میں تعطیل کی وجہ سے حسب سابق الفضل کا پرچہ شائع نہیں ہوگا۔ قارئین کرام و ایجنٹ حضرات مطلع رہیں۔

(مینیجر الفضل)

ضروری گذارش

خط و کتابت کرتے وقت چٹ نمبر کا حوالہ ضرور دیجئے۔ یہ چٹ نمبر آپ کے نام سے پہلے دیا جاتا ہے۔ نیز دفتری امور سے متعلق مینیجر الفضل کو یاد فرمائیں۔ (مینیجر الفضل)

فہرست عطیہ دہندگان برائے نادار مریضان فضل عمر ہسپتال ربوہ

احباب کرام تمام عطیہ دہندگان کے لئے دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ ان کی اس قربانی کو قبول فرمائے اور انہیں اپنی رحمتوں اور برکتوں سے نوازے۔ آمین

دس روپے سے کم عطیہ دینے والے احباب کے نام شائع نہیں کئے جارہے قارئین کرام ان عطیہ دہندگان کو بھی اپنی دعاؤں میں یاد رکھیں

(ڈاکٹر مرزا منور احمد صاحب چیف میڈیکل آفیسر فضل عمر ہسپتال ربوہ)

محترمہ بیگم کرامت اللہ گارڈن ٹاؤن	لاہور	۵۰/-	روپے
" قدسیہ اعجاز ماڈل ٹاؤن	"	۱۰/-	"
" مسز سیف اللہ "	"	۱۰/-	"
مکرم چوہدری عبد الحمید صاحب "	"	۲۰/۵۰	"
" عزیز احمد ونیس صاحب	"	۱۰/۰	"
" عبد السمیع قریشی " میکلیگن روڈ	"	۳۰/-	"
" فیروز ملک صاحب داتا نگر بادامی باغ	"	۳۰/-	"
" مرزا خلیل احمد صاحب شاہ نواز لمیٹڈ	"	۴۵/-	"
" عبد الحق صاحب مصری شاہ	"	۱۰/-	"
" عابد علی ببر صاحب پرانی انارکلی	"	۱۹/-	"
محترمہ فاطمہ بی بی صاحبہ "	"	۲۰/-	"
مکرم شیخ مبشر احمد صاحب اسلامیہ پارک	"	۱۰/-	"
" ملک یاسمین نعیم صاحبہ "	"	۱۰/-	"
" افضال احمد صاحب "	"	۱۰/۰	"
" شمس الحق صاحب نیلا گنبد	"	۶۰/-	"
" چوہدری اللہ داد صاحب "	"	۱۰/-	"
" ملک فضل الرحمن صاحب دار الذکر	"	۲۰/-	"
" ملک مبارک احمد صاحب "	"	۲۰/-	"
" شیخ رفیق احمد صاحب "	"	۱۰/-	"
" ملک نصیر احمد ولد طارق مسعود بہاری سول لائن	لاہور	۵۰/۰	"
" مجیب الرحمان صاحب درد "	"	۱۰۰/	"
محترمہ ظہور اقبال بیگم صاحبہ "	"	۱۰/	"
مکرم چوہدری محمد شریف صاحب جنجوعہ "	"	۵۰/-	"
" عبد الواحد خاں صاحب	"	۵۰/-	"
محترمہ ثریا خاتون صاحبہ دھرم پورہ	"	۱۰/-	"
" بیگم ڈاکٹر محمد شفیق صاحب بھاٹی گیٹ	"	۱۰/-	"
مکرم عطاء الرحمان صاحب سنت نگر	"	۱۰/۰	"
محترمہ فرخندہ بیگم صاحبہ اہلیہ عطاء اللہ خان "	"	۱۰/-	"
مکرم میاں عبد اللطیف صاحب مغل پورہ	"	۱۰/-	"
" بریگیڈیئر نصیر احمد شاہ صاحب	لاہور چھاؤنی	۳۰/-	"
محترمہ فیاضہ مطیع اللہ	"	۵۰/-	"
مکرم ڈاکٹر احسان علی صاحب مرحوم	لاہور	۱۰۰/-	"
محترمہ امۃ الباری صاحبہ نعیم محمد علی ہاؤسنگ سوسائٹی	کراچی	۵۰/-	"
مکرم منیر شاہنواز " " " "	"	۵۰/-	"
محترمہ کلثوم بی بی صاحبہ " " " "	"	۴۰/-	"
" مجیدہ بیگم شاہ نواز	کراچی	۲۰/-	"
" بیگم لیفٹیننٹ رفیق احمد شاہ صاحب	"	۴۰/-	"
محترم محمد ہاشم احمد صاحب	"	۱۰/-	"
محترمہ بدر النساء خانم صاحبہ	"	۳۰/-	"
محترم چوہدری شفیق احمد صاحب	"	۱۰/-	"
حامدہ و نجمہ	"	۱۰/-	"
مکرم رانا عطاء اللہ صاحب	"	۱۰/-	"

Digitized by Khilafat Library Rabwah

آئینۂ ایام:-

آج کی بعض اہم خبریں

• افغانستان کو انتباہ

پشاور ۸ اکتوبر۔ وزیر اعظم ذوالفقار علی بھٹو نے افغانستان کو متنبہ کیا ہے کہ اگر اس نے پاکستان پر حملہ کیا تو اس کا منہ توڑ جواب دیا جائیگا انہوں نے سردار داؤد کی حکومت پر یہ بات واضح کی کہ پاکستان کے خلاف جارحیت کی صورت میں کوئی بڑی طاقت اس کی مدد کو نہیں آئے گی کیونکہ اگر ایک بڑی طاقت افغانستان کی حمایت میں میدانِ جنگ میں اتر سکتی ہے تو دوسری بڑی طاقت یقیناً خاموش نہیں بیٹھے گی۔

(نوائے وقت ۹ اکتوبر ۷۴ء صفحہ اوّل)

• قیمتیں کم کرانے کی کوشش

پشاور ۸ اکتوبر۔ وزیر اعظم ذوالفقار علی بھٹو نے کہا ہے کہ عالمی افراطِ زر کے باوجود حکومت قیمتیں کم کرانے کی پوری کوشش کر رہی ہے۔

(مساوات ۹ اکتوبر ۷۴ء صفحہ اوّل)

• گندم کی قیمت

نارنگ منڈی ۸ اکتوبر۔ علاقے کے دس بڑے زمینداروں نے مطالبہ کیا ہے کہ آئندہ خریف کی بوائی سے قبل گندم کی سرکاری قیمتِ خرید ۷۵/- روپے من مقرر کی جائے تاکہ زمینداروں کو گندم کاشت کرنے کی ترغیب ملے۔ اگر حکومت نے ایسا نہ کیا تو کوئی بھی زمیندار گندم کی بوائی نہیں کرے گا۔

(امروز ۹ اکتوبر ۷۴ء ص۵)

• ڈاکٹروں کے خلاف اقدامات

لاہور ۸ اکتوبر۔ وزیر صحت شیخ محمد رشید نے کہا ہے کہ ڈاکٹروں نے کل تک ہڑتال ختم نہ کی تو حکومت ان کے خلاف مزید سخت اقدامات کریگی جن ڈاکٹروں کو گرفتار کیا گیا ہے دراصل انہیں عوام کے غیظ و غضب سے بچایا گیا ہے۔ انہوں نے کہا حکومت ہرگز ہڑتالی ڈاکٹروں سے رو رعایت نہیں برتے گی۔ اب ڈاکٹروں کے خلاف غفلتِ مجرمانہ اور تعزیراتِ پاکستان کی دفعہ ۳۰۴ کے تحت اقدامِ قتل کے مقدمات درج کئے جا رہے ہیں۔ ہسپتال میں کسی مریض کی علاج کے بغیر موت واقع ہونے کی صورت میں متعلقہ ڈاکٹر کے خلاف قانونی کارروائی کی جائے گی۔

(نوائے وقت ۹ اکتوبر ۷۴ء صفحہ اوّل و ص۶)

• ہڑتالی ڈاکٹروں کی دھمکی

لاہور ۸ اکتوبر۔ ینگ ڈاکٹرز ایکشن کمیٹی کے صدر ڈاکٹر خالد نواز نے کہا ہے کہ اگر ہڑتالی جونیئر ڈاکٹروں کی گرفتاری کا سلسلہ جاری رہا اور انہیں خوفزدہ کرنا بند نہ کیا گیا تو ڈاکٹرز ہنگامی طور پر آئے ہوئے مریضوں کی دیکھ بھال کرنا بھی بند کر دیں گے۔ انہوں نے کہا کہ اگر گرفتار شدہ ڈاکٹروں کو رہا نہ کیا گیا تو تمام ڈاکٹرز خود کو گرفتاری کے لئے پیش کر دیں گے۔

(نوائے وقت ۹ اکتوبر ۷۴ء صفحہ اوّل)

• ناقص گندم ۴۵ روپے من

واربرٹن ۸ اکتوبر۔ تاجروں نے ناقص گندم جو ایک ہفتہ قبل پچیس روپے من فروخت ہو رہی تھی اچانک چالیس روپے من سے ۴۵ روپے من کے حساب سے فروخت کرنا شروع کر دی ہے۔ مقامی ڈپو ہولڈروں سے لوگوں کو شکایت ہے کہ وہ صارفین کو آٹے کا پورا کوٹہ فراہم کرنے کی بجائے مقامی ہوٹلوں اور دوسرے کاروباری افراد کو مہنگے داموں آٹا فروخت کر دیتے ہیں اور غریب لوگوں کی ایک بڑی تعداد اس حق سے بھی محروم ہو گئی ہے۔

(امروز ۹ اکتوبر ۷۴ء ص۲)

• دو گروپوں میں تصادم

داؤد خیل ۸ اکتوبر۔ جمعیت العلماءِ اسلام کے مولانا مفتی محمود کا گزشتہ روز دریا خاں پہنچنے پر سیاہ جھنڈیوں سے استقبال کیا گیا۔ جمعیت العلماء اسلام (حقیقی) ہزاروی گروپ اور مفتی محمود گروپ نے ایک دوسرے کے خلاف نعرے لگائے اور معاملہ تصادم کی نوبت تک پہنچ گیا جس پر پولیس کو ہجوم کو منتشر کرنے اور تصادم کو روکنے کی خاطر لاٹھی چارج اور آنسو گیس استعمال کرنا پڑی۔ مولانا مفتی محمود کو غضبناک ہجوم سے بچا کر مدرسہ نعمانیہ لے جایا گیا۔

(مساوات ۹ اکتوبر ۷۴ء ص۶)

• جمعیت طلباء کا رخِ کردار

لاہور ۸ اکتوبر۔ جمعیت کے پچیس طلباء نے آج نیو کیمپس یونیورسٹی ہوسٹل میں ایک لڑکی کو تنگ کرنے سے منع کرنے پر فائرنگ کر دی اور بٹ مار کر تین لڑکوں کو زخمی کر دیا۔ ہوسٹل نمبر ۱۹ کے ہال سیکرٹری مسٹر خضر چوہدری نے جمعیت کے ناظم انور گوندل کالج صدر مسعود کھوکھر اور سابق صدر حفیظ خان اور ان کے ساتھیوں پر غنڈہ گردی کا الزام لگاتے ہوئے اعلیٰ حکام سے اپیل کی ہے کہ یونیورسٹی جیسے مقدس شعبہ میں غنڈہ گردی کا فوری سدِّ باب کرایا جائے۔

(مساوات ۹ اکتوبر ۷۴ء ص۶)

• اندھا دھند فائرنگ

لاہور ۸ اکتوبر۔ چوہنگ کے نواح گاؤں ڈنگیل پور میں گزشتہ رات ڈاکوؤں کی اندھا دھند فائرنگ سے پورے علاقہ میں خوف و ہراس پھیل گیا۔ ڈاکوؤں نے آٹھ گھروں سے ہزاروں روپے کی مالیت کے زیورات اور دوسرا سامان لوٹ لیا اور ایک شادی شدہ عورت کی آبرو لوٹ کر اسے مار مار کر ادھ موا کر دیا۔ لوٹ مار کرنے کے بعد وہ فائرنگ کرتے ہوئے فرار ہونے میں کامیاب ہو گئے ڈنگیل پور کے لوگوں کا کہنا ہے کہ انہوں نے چوہنگ پولیس کو اس واردات کی اطلاع دی لیکن اس نے کوئی کارروائی نہیں کی۔

(مساوات لاہور ۹ اکتوبر ۷۴ء ص۶)

احمدی ڈاکٹر اپنے مریضوں کے لئے دوا کے ساتھ دُعا بھی کرتے ہیں

گیمبیا سے آمدہ ایک واقفِ زندگی ڈاکٹر کا خط

(مرسلہ: سیکرٹری مجلس نصرت جہاں۔ ربوہ)

مغربی افریقہ کے ممالک میں احمدی ڈاکٹروں کے ذریعہ مریضوں کے نسبتاً جلد صحت یاب ہو جانے کا راز اس بات میں مضمر ہے کہ احمدی ڈاکٹر صرف دوا دینے پر ہی اکتفا نہیں کرتے بلکہ خدائے شافی کے حضور اپنے مریضوں کی جلد صحتیابی کے لئے الحاحانہ دعائیں بھی کرتے ہیں۔

مکرم ڈاکٹر محمد حفیظ خان صاحب انچارج احمدیہ میڈیکل سنٹر جوارا (گیمبیا) اپنی رپورٹ ماہ اگست ۱۹۷۴ء میں لکھتے ہیں:-

"اس ماہ میں سینیگال کے قریبی علاقہ کے کمشنر صاحب اپنی لڑکی کا علاج کروانے کے لئے تشریف لائے اور کہنے لگے کہ میرے علاقہ کے اکثر لوگ آپ کے ہسپتال میں علاج کراتے ہیں۔ کئی مریض جو کہ ہمارے بڑے ہسپتالوں سے لاعلاج ہو گئے تھے جب آپ کے ہسپتال میں آئے تو ٹھیک ہو گئے۔ اس لئے میں اپنی لڑکی کو لایا ہوں جس کی بچپن کی کسی بیماری کی وجہ سے شنوائی نہ ہونے کے برابر ہے۔ میں نے ان کو بتایا کہ یہ تو آپ مانتے ہیں کہ آپ کے ہسپتالوں میں ہر لحاظ سے علاج کا بہترین انتظام ہے۔ آپ مسلمان ہیں اور یہ بھی مانتے ہیں کہ شفاء خدا تعالیٰ کے ہاتھ میں ہے انہوں نے اثبات میں جواب دیا۔ میں نے کہا کہ اس ہسپتال میں آپ کے ہسپتالوں سے کم دوائیاں ہیں اور وہ آلات بھی میسّر نہیں جو کہ ڈاکار کے بڑے ہسپتال میں ہیں البتہ ہماری ایک خصوصیت ہے کہ ہم اپنے مریضوں کے لئے دعا بھی کرتے ہیں اور دوا بھی۔ اور یہ آپ مانتے ہیں کہ ہماری دعاؤں کی برکت سے بفضل اللہ تعالیٰ لاعلاج بیمار بھی صحتیاب ہوئے ہیں۔ الحمد للہ علیٰ ذالک"

دُعائے مغفرت

محترم مرزا عبد الغنی صاحب آف ممباسہ مشرقی افریقہ (خسر مکرم مختار احمد صاحب ایاز مرحوم) جو کئی برس سے پاکستان میں مقیم تھے ۴ اکتوبر ۱۹۷۴ء کو لاہور میں بعارضہ قلب وفات پا گئے۔ انا للہ و انا الیہ راجعون۔

اگلے روز آپ کے اعزّا آپ کا جنازہ ربوہ لائے جہاں بعد نماز ظہر حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے ارشاد پر محترم مولانا قاضی محمد نذیر صاحب فاضل نے نماز جنازہ پڑھائی مقامی قبرستان میں تدفین کے بعد محترم شیخ مبارک احمد صاحب فاضل سابق رئیس التبلیغ مشرقی افریقہ نے دعا کرائی۔

احبابِ کرام سے مرحوم کی مغفرت اور پسماندگان کو صبرِ جمیل عطا ہونے کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

(رشید احمد ایاز۔ ربوہ)

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴